128756-دعا کے الفاظ کو موبائل کی گھنٹی کے طور پر لگانے کا حکم

سوال

سوال : ریکارڈشدہ دعا کو موبائل میں بطور گھنٹی استعمال کرنے کا کیا حکم ہے ؟

پسندیدہ جواب

دعا کے الفاظ کو موبائل میں بطور گھنٹی استعمال کرنا مناسب نہیں ہے؛
کیونکہ دعا قرب الہی حاصل کرنے کا ذریعہ اور عبادت ہے، اور عبادت کی تعظیم کرنا ضروری ہے، اس طرح سے اہانت کرنا درست نہیں ہے، فرمانِ باری تعالی ہے :

(وَمَن
يُعَظِّمْ شَعَائِرَ اللَّهِ فَإِنَّهَا مِن تَقْوَى الْقُلُوبِ)

ترجمہ : جو بھی اللہ کے شعائر کی تعظیم کرے تو یہ دلوں میں تقوی کا باعث ہے ۔[الحج
:32]

چنانچہ بہتر یہ ہے کہ موبائل میں ایسی گھنٹی استعمال کی جائے جس میں اللہ کا ذکر نہ ہو تاکہ ذکر الہی کی اہانت کا خدشہ باقی نہ رہے اور نہ ہی موسیقی پر مشتمل کوئی حرام گھنٹی ہو۔

شیخ صالح فوزان حفظہ اللہ سے استفسار کیا گیا :
"آج کل ہر کسی کے پاس موبائل ہے، تو کیا موبائل میں بطور گھنٹی تلاوت، اذان، یا تکبیر کو استعمال کیا جاسکتا ہے، اس طرح جب بھی موبائل پر کال آتی ہے تو بیت الخلا، مارکیٹ، اور گھر میں کہیں بھی تلاوت یا اذان وغیرہ کی آواز آنے لگتی ہے، اس بارے میں آپ کی کیا رائے ہے ؟"

تو انہوں نے جواب دیا :
"اذکار اور خصوصی طور پر قرآنی تلاوت کو موبائل میں بطور گھنٹی استعمال کرنے کے لئے نہیں رکھنا چاہیے، اس کیلیے ایسی گھنٹی استعمال کریں جس میں موسیقی بھی نہ ہو، مثال کے طور پر الارم کی گھنٹی استعمال کرے یا ہلکی آواز والی کوئی بھی ٹون استعمال

کرے، مگر موبائل میں قرآنی تلاوت یا اذکار کو بطور لھنٹی استعمال کرنا بالکل بھی درست نہیں ہے، بلکہ یہ قرآن مجید اور اذکار کی توہین شمار ہوگا" انتہی

مزید کیلیئے سوال نمبر: (47407) کا جواب ملاحظہ کریں۔

واللہ اعلم.